

455

آیات نمبر 57 تا 65 میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا حوالہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اللہ کا بیٹا ہونے کی تردید

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! جب عیسیٰ ابن مریم کا قصہ بیان کیا گیا تو آپ کی قوم کے لوگ شور مچانے لگے وَقَالُوۡٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ ابن مریم؟، وہ آپ سے یہ بات محض ناحق جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ یہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾ؕ وہ عیسیٰ (علیہ السّلام) محض ہمارا ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے اپنی قدرت کا ایک نمونہ بنایا تھا وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے پیدا کر دیتے جو زمین میں تمہارے جانشین ہوتے وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ اور یقیناً عیسیٰ (علیہ السّلام) کی پیدائش قیامت کی دلیل ہے پس تم قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور میرا حکم مانو کہ یہی سیدھی راہ ہے [★] جو اللہ عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ پیدا کرنے پر قادر ہے وہ تمام انسانوں کو قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾ اور شیطان تمہیں اس سیدھی

راہ سے نہ روک دے کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وَ لَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ
قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ‌ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾ اور جب عیسیٰ (علیہ السّلام) کھلے معجزے لے کر
آئے تو انہوں نے کہا کہ اے لوگو! میں تمہارے پاس حکمت و دانائی کی باتیں لے کر
آیا ہوں تاکہ تمہارے سامنے بعض ان باتوں کی حقیقت واضح کردوں جن میں تم
اختلاف کر رہے ہو، سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَ
رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ بلاشبہ اللہ میرا بھی رب ہے اور
تمہارا بھی، پس اسی کی بندگی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ
بَيۡنِهِمۡ‌ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾ پھر ان میں سے
کئی گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، پس ایسے ظالموں کے لئے دردناک دن کے
عذاب سے بڑی تباہی ہے